ملک وقوم کی ترقی ایم کیوایم کا منشور ہے، ڈاکٹر محمد فاروق ستار

ایم کیوایم کے منتخب نمائندوں نے ملک کی تعمیر وترقی میں جوانقلابی تیزی پیدا کی ہے وہ دیگر سیاسی جماعتوں کیلئے ایک بڑا چیلنج ہے

ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ، اقبال قادری، منظر امام اور سیف الدین خالد کے فنڈ سے بنارسی پل اور شاہراہ کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینئر ووفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا ہے کہ ملک وقوم کی ترقی ایم کیوایم کا منشور ہے اور ایم کیوایم شروع دن سے اپنے منشور پر عمل پیرا ہے، عوام کے مسائل اسی وقت حل ہونگے جب عوام کے درمیان سے نکل کر لوگ منتخب ایوانوں میں جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے منتخب نمائندوں نے ملک کی تعمیر وترقی میں جوانقلابی تیزی پیدا کی ہے وہ دیگر سیاسی جماعتوں کیلئے ایک بڑا چیلنج ہے، ایم کیوایم دعوے نہیں کرتی بلکہ عمل سے ثابت کرتی ہے کہ وہ عوام کی نمائندہ جماعت ہے جو عوام کے مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اورنگی ٹاؤن میں حق پرست نمائندوں کے فنڈز سے بنارسی ٹاؤن پل اور شاہراہ کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔تقریب میں اورنگی ٹاؤن کی عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔بنارسی پل اور شاہراہ کی تعمیر کیلئے فنڈز حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ، اقبال قادری ایڈووکیٹ، منظر امام اور سیف الدین خالد نے جاری کیے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے سنگ بنیاد کی تقریب سے اپنے خطاب میں پل وشاہراہ کی تعمیر کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین اور گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اہل اورنگی ٹاؤن کے دیگر مسائل بھی عنقریب حل کر لیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا شہر قائد میں ترقیاتی کاموں اور عوام الناس کو بنیادی سہولیات کی بہم فراہمی کا عزم سب کے سامنے عیاں ہے، باشعور عوام کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ایم کیوایم نے ان کے حقوق اور تعمیر وترقی کے لیے صرف آواز ہی بلند نہیں کی بلکہ عملی کام کر کے دکھایا، باقی دوسری سیاسی، سماجی اور مذہبی جماعتیں شہر کو زبانی کلامی اپنا کہتے ہیں مگر جب عملی جدوجہد اور تعمیر وترقی کا نام آتا ہے تو کچھ نہیں کرتے۔قائد تحریک جناب الطاف حسین جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں اور اب تو ملک کے ہر قصبے، گاؤں اور شہر کے لوگ اپنی اپنی زبان میں ایم کیوایم کے نعرے لگا رہے ہیں جو جناب الطاف حسین کو پاکستان میں تبدیلی وترقی کا ضامن سمجھتے ہیں جو 2 فیصد جاگیرداروں، وڈیروں، سرمایہ داروں کی حکمرانی کو تبدیل کر کے 98 فیصد عوام کی حکمرانی چاہتے ہیں۔متحدہ قومی موومنٹ اب تناور درخت کی شکل اختیار کر گئی ہے جو پورے ملک میں اپنا سایہ، خوشبو اور مٹھاس تیزی سے پھیلا رہی ہے، اور یہ بات اظہر من الشّمس ہے کہ تبدیلی کا انقلاب پاکستان میں آیا ہی چاہتا ہے۔جناب الطاف حسین کا پیغام محبت، امن و آشتی اور تعمیر وترقی کے لیے ہے۔انہوں نے شہیدوں کو زبردست انداز میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج ایم کیوایم جس مقام پر کھڑی ہے وہ قربانیوں کے سبب کھڑی ہے۔جناب الطاف حسین کا آپ سے وعدہ ہے کہ جس طرح کراچی کو تعمیر وترقی کی راہ پر گامزن کیا بالکل اسی طرح ملک بھر میں تعمیر وترقی کا نہ رکنے والا ایک سلسلہ شروع کر دیا جائے گا۔پاکستان کو بچانا اور ترقی دینا ہمارے خون میں شامل ہے، نئے صوبوں پر تنقید کرنے والے سن لیں کہ ہم رکنے والے، ڈرنے والے نہیں انتظامی بنیادوں پر صوبے بنانے کی کوششوں کو جاری رکھیں گے۔60 سال سے ملک عزیز میں لوٹ کھسوٹ کا گھناؤنا سلسلہ جاری ہے، ہم اس نظام کو بدل کر دکھائیں گے، انقلاب آکر رہے گا، ایم کیوایم کو قومی سیاست میں بھرپور کردار ادا کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔پاکستان کی عوام نے ایم کیوایم کا ساتھ دیا تو ہم کراچی اور حیدرآباد کی طرح ملک بھر میں تعمیر وترقی کا انقلاب برپا کر دیں گے۔مقامی حکومتوں کا نظام عملاً موقوف ہے، ملک بھر میں تعمیر وترقی رکی ہوئی ہے، پاکستان کے شہریوں کو بااختیار بنانے کا عمل مقید ہے، لوگ بنیادی حقوق سے محروم ہیں، اگر مقامی حکومتوں کا نظام ملک کے ہر شہر میں شروع کر دیا جائے تو پاکستان دنیا میں تیزی سے ترقی کرتا ملک بن جائے گا، آپ کے سامنے ہے کہ انتہائی کم اختیارات کے باوجود اگر ہمارے نمائندے اتنا کام کر رہے ہیں تو زرا سوچئے کہ اگر ہمیں مکمل اختیار وخودمختاری دے دی جائے تو ہم ملک کو کتنی ترقی دیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کی ذہانت دنیا کے دوسرے نوجوانوں سے کسی طور کم نہیں، ہمارے نوجوانوں کو اگر مناسب مواقع دیے جائیں تو یہ ترقی کی نئی داستانیں رقم کرنے کی صلاحیتیں رکھتے ہیں، ایم کیوایم جس طرح نوجوانوں کو ملک وقوم کی ترقی کے لیے آگے لائی اس کی مثال سب کے سامنے ہے۔ملک کی تعمیر وترقی کے لیے آگ وخون کے دریا بھی عبور کرنا پڑے تو جاگیردار، وڈیرے، سرمایہ دار اور استحصال کرنے والے سن لیں ہم اس گلے سڑے نظام کو اب مزید برداشت نہیں کریں گے اور اس نظام کو بدل کر ہی رہیں گے اسی لیے ہم ملک بھر کے باشعور عوام میں آگہی پیدا کر رہے ہیں کہ وہ حقوق کے حصول کے لیے ایم کیوایم کا ساتھ دیں یادرکھیں کہ جدوجہد اور محنت کے بغیر کچھ بھی حاصل نہیں ہوسکتا، ہمیں ملک کو آگے لے جانے کے لیے قربانیاں دینی ہونگی جسکے لیے ہم پہلے بھی تیار تھے اور آج تیار ہیں۔ہمیں صوبوں کی بات کرنے پر بلاجواز تنقید کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ملک میں مستقل اور پائیدار ترقی لائیں گے کہ جس کا حق دار 98 فیصد محروم طبقہ ہے جن کو بلاامتیاز رنگ ونسل، مسلک ومذہب برابری کی بنیاد پر بنیادی حقوق تعلیم، صحت، روزگار، امن وسلامتی اور انصاف فراہم کیا جائے گا یہ ہے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حقیقت پسندانہ اور عملیت پسندانہ فکر وفلسفہ جس کو اپناتے ہوئے ہمیں پاکستان میں ترقی کا انقلاب برپا کرنے سے کوئی نہیں روک

سکتا۔تقریب سے ڈاکٹرعبدالقادرخانزادہ، اقبال قادری، منظرامام اورسیف الدین خالد نے بھی خطاب کیااورکہا کہ ترقی کا سفرجاری رہیگااورنگی کےعوام جلدمزیدخوشخبریاں سنیں گے۔

☆☆☆☆☆